سوال

TalaqueSeMuta'Allique

جواب

ایک مجلس کی تین طلاق دیکرچھ ماہ بعد رجوع السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر کوئی شخص ایک مجلس میں تین طلاقیں دے دے ، توکیاچھ مہینے کے بعد رجوع کیا جا سکتا ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! ایک مجلس کی تین طلاقوں کو نبی کریم کے زمانے میں ایک ہی شمار کیا جاتا تھا۔ سیدنا ابن عباس فرماتے ہیں۔ «كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ ا ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ، وَسَنَتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةً» (مسلم: 1472) ''رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ابو بکراور عمر کی خلافت کے پہلے دو سالوں تک تین مرتبہ طلاق کہنے سے ایک طلاق واقع ہوتی تھی'' اس لحاظ سے آپ کی ایک طلاق واقع ہوئی ہے ۔ لیکن چونکہ عدت کی مدت گزر چکی لہذا اب رجوع نہیں ہو سکتا۔ ہاں البتہ اب نکاح جدید ہو سکتا ہے ۔ آپ نیا نکاح کر کے اپنی بیوی کواپنے گھر لا سکتے ہیں۔ لیکن اس نئے نکاح کے باوجود آپ کے پاس صرف دو طلاقوں کا حق باقی رہ جاتا ہے ۔ جو استعمال کرلینے کے بعد آپ کا طلاق کا حق ختم ہو جائے گا۔ ارشاد باری تعالی ہے ۔ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِن أَرَادُوٓا إِصلَٰحًا ا (بقرۃ: 282) ''اور خاوندان کے زیادہ حقدار ہیں ساتھ پھیر لینے ان کے کے بیچ اس کے اگر چاہیں صلح کرنا'' نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : وَإِذَا طَلَّقتُمُ لنِّسَآءَ فَبَلَغ نَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعضُلُوهُنَّ أَن يَنكِح نَ أَز وَٰجَهُنَّ إِذَا تَرَٰضَو اْ بَينَهُم بِ لمَعرُوفِ (بقرۃ: 232) ''اور جب طلاق دو تم عورتوں کو پس پہنچیں عدت اپنی کو پس مت منع کرو ان کو یہ کہ نکاح کریں خاوندوں اپنے سے جب راضی ہوں آپس میں ساتھ اچھی طرح کے'' ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی